روزنامہ
C.P.L 61
ٹیلی فون نمبر 213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 26 جولائی 2002ء 15۔ جمادی الاول 1423 ہجری۔ 26 وفا 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 168

پر شوکت وحی

آنحضرت ﷺ نے سورۃ مدثرؓ کے نزول کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ میں کہیں جا رہا تھا کہ میں نے آسمان سے اچانک ایک آواز سنی اور آنکھ اٹھائی تو دیکھا کہ وہی فرشتہ ہے جو غار حرا میں آیا تھا وہ آسمان اور زمین کے درمیان ایک کرسی پر بیٹھا تھا میں اس سے مرعوب ہو کر گھر واپس آیا اور کہا کہ مجھ پر کپڑا اوڑھا دو۔ تب سورۃ مدثر کی ابتدائی آیات نازل ہوئیں جس میں کہا گیا کہ اٹھ کر کھڑے ہو جاؤ اور لوگوں کو ڈراؤ۔

(صحیح بخاری کتاب بدء الوحی)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خوب یاد رکھو کہ سچا الہام جو خالص خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے مندرجہ ذیل علامتیں اپنے ساتھ رکھتا ہے:۔

(1) وہ اس حالت میں ہوتا ہے کہ جب کہ انسان کا دل آتش درد سے گداز ہو کر مصفا پانی کی طرح خدا تعالیٰ کی طرف بہتا ہے۔ اسی طرف حدیث کا اشارہ ہے کہ قرآن غم کی حالت میں نازل ہوا۔ لہذا تم بھی اس کو غمناک دل کے ساتھ پڑھو۔

(2) سچا الہام اپنے ساتھ ایک لذت اور سرور کی خاصیت لاتا ہے اور نامعلوم وجہ سے یقین بخشتا ہے اور ایک فولادی میخ کی طرح دل کے اندر دھنس جاتا ہے اور اس کی عبارت فصیح اور غلطی سے پاک ہوتی ہے۔

(3) سچے الہام میں ایک شوکت اور بلندی ہوتی ہے۔ اور دل پر اس سے مضبوط ٹھوکر لگتی ہے۔ اور قوت اور رعناک آواز کے ساتھ دل پر نازل ہوتا ہے۔ مگر جھوٹے الہام میں چوروں اور مخنثوں اور عورتوں کی سی دھیمی آواز ہوتی ہے۔ کیونکہ شیطان چور اور مخنث اور عورت ہے۔

(4) سچا الہام خدا تعالیٰ کی طاقتوں کا اثر اپنے اندر رکھتا ہے۔ اور ضرور ہے کہ اس میں پیشگوئیاں بھی ہوں اور وہ پوری بھی ہو جائیں۔

(5) سچا الہام انسان کو دن بدن نیک بناتا جاتا ہے۔ اور اندرونی کثافتیں اور غلاظتیں پاک کرتا ہے اور اخلاقی حالتوں کو ترقی دیتا ہے۔

(6) سچے الہام پر انسان کی تمام اندرونی قوتیں گواہ ہو جاتی ہیں اور ہر ایک قوت پر ایک نئی اور پاک روشنی پڑتی ہے اور انسان اپنے اندر ایک تبدیلی پاتا ہے اور اس کی پہلی زندگی مر جاتی ہے اور نئی زندگی شروع ہوتی ہے۔ اور وہ بنی نوع کی ایک عام ہمدردی کا ذریعہ ہوتا ہے۔

(7) سچا الہام ایک ہی آواز پر ختم نہیں ہوتا۔ کیونکہ خدا کی آواز ایک سلسلہ رکھتی ہے۔ وہ نہایت ہی حلیم ہے جس کی طرف توجہ کرتا ہے۔ اس سے مکالمت کرتا ہے اور سوالات کا جواب دیتا ہے۔ اور ایک ہی مکان اور ایک ہی وقت میں انسان اپنے معروضات کا جواب پا سکتا ہے۔ گو اس مکالمہ پر کبھی فترت کا زمانہ بھی آ جاتا ہے۔

(8) سچے الہام کا انسان کبھی بزدل نہیں ہوتا اور کسی مدعی الہام کے مقابلہ سے اگرچہ وہ کیسا ہی مخالف ہو نہیں ڈرتا۔ جانتا ہے کہ میرے ساتھ خدا ہے اور وہ اس کو ذلت کے ساتھ شکست دے گا۔

(9) سچا الہام اکثر علوم اور معارف کے جاننے کا ذریعہ ہوتا ہے۔ کیونکہ خدا اپنے ملہم کو بے علم اور جاہل رکھنا نہیں چاہتا۔

(10) سچے الہام کے ساتھ اور بھی بہت سی برکتیں ہوتی ہیں اور کلیم اللہ کو غیب سے عزت دی جاتی ہے اور رعب عطا کیا جاتا ہے۔

(ضرورۃ الامام۔ روحانی خزائن جلد 13 ص 489)

حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کی نماز جنازہ

حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ امریکہ کی نماز جنازہ مورخہ 30 جولائی 2002ء بروز منگل صبح پونے دس بجے بیت مبارک ربوہ میں ادا کی جائے گی۔

احباب جماعت نوٹ فرمالیں۔

9ویں سالانہ علمی مقابلہ جات

مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان

مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے سالانہ علمی مقابلہ جات مورخہ 19 تا 21 جولائی 2002ء کو ایوان محمود ربوہ میں کامیابی سے انجام پائے۔ ان میں 45 اضلاع کی 143 مجالس کے ساڑھے چار سو سے زائد اطفال نے شرکت کی۔ ان مقابلہ جات کا افتتاح مورخہ 19 جولائی 2002ء کو شام ساڑھے سات بجے مکرم راجہ منیر احمد خان صاحب وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ (جونیئر سیکشن) نے کیا۔ پاکستان بھر کے دور و نزدیک سے آنے والے اطفال نے تینوں دن مختلف مقابلہ جات میں بھرپور انداز میں شرکت کی۔

امسال علمی مقابلہ جات کی کل تعداد 16 تھی اختتامی تقریب مورخہ 21 جولائی 2002ء کو ڈیڑھ بجے دوپہر شروع ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے۔ آپ کی آمد سے قبل مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے اول پوزیشن کے علاوہ دیگر پوزیشنز حاصل کرنے والے اطفال میں انعامات تقسیم کئے۔ اختتامی تقریب میں رپورٹ پیش کرتے ہوئے مکرم مبارک علی صاحب منتظم اعلیٰ مقابلہ جات نے بتایا کہ امسال پہلی مرتبہ مقابلہ کمپیوٹر پروگرام کو شامل کیا گیا ہے۔ اول پوزیشن

باقی صفحہ 7 پر

متعدد مشن ہاؤسز و بیوت الذکر کے علاوہ امریکہ کی مرکزی بیت الذکر "بیت الرحمٰن" آپ کے دور میں تعمیر ہوئی

حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب امیر جماعت امریکہ کی جماعتی خدمات

آپ کے دور امارت میں جماعت امریکہ مالی قربانی میں صف اوّل کے ممالک میں شامل ہوگئی

حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک مخلص اور فدائی خادم سلسلہ تھے۔ آپ کو مختلف اوقات میں کئی جہتوں سے جماعت کی خاموش اور اعلانیہ خدمت کی توفیق عطا ہوئی۔ آپ کئی جماعتی کمیٹیز کے ممبر اور سربراہ رہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 1986ء میں بیرون پاکستان صد سالہ جوبلی منصوبہ بندی کے لئے کمیٹی قائم فرمائی تھی۔ اس سنٹرل کمیٹی کے آپ چیئر مین دوم مقرر ہوئے۔ یہ کمیٹی 1989ء تک کام کرتی رہی۔ امریکہ میں آپ کو کئی پہلوؤں سے جماعتی خدمت کی توفیق ملی۔ لیکن آپ کی خدمات دینیہ کا ایک اہم سلسلہ 1989ء میں شروع ہوا جب آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ امریکہ کا امیر مقرر فرمایا۔ آپ اس منصب جلیلہ پر تادم آخر فائز رہے۔

آپ کے دور امارت میں جماعت احمدیہ امریکہ نے مختلف میدانوں میں ترقی اور کامیابی کے کئی سنگ میل طے کئے۔ مشن ہاؤسز کی خرید، تعمیر، نئی بیوت الذکر کے قطعات اراضی کی خرید اور ان کی تعمیر، بعض بیوت الذکر میں توسیع اور تعمیر نو کے ساتھ ساتھ جماعت امریکہ مالی قربانی میں دنیا کے صف اول کے ممالک میں شامل ہوگئی۔ آپؓ کے دور میں جماعت امریکہ میں ہونے والی ترقیات کی چند جھلکیاں پیش ہیں:۔

مرکزی مقام بیت الرحمٰن کی تعمیر

جماعت کی اجتماعی تقریبات کے لئے جماعت امریکہ کے پاس کوئی وسیع مرکزی بیت الذکر نہ تھی۔ واشنگٹن مشن ہاؤس جماعت کی وسعت کے لحاظ سے ناکافی ہوگیا تھا۔ چنانچہ آپ کے دور امارت کا ایک عظیم کارنامہ جماعت احمدیہ امریکہ کی مرکزی بیت الذکر "بیت الرحمٰن" کی تعمیر ہے۔ سلور سپرنگ میری لینڈ میں تعمیر ہونے والی "بیت الرحمٰن" کا افتتاح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 14 ر اکتوبر 1994ء کو فرمایا۔ اب جماعت احمدیہ امریکہ کی تقریباً تمام اہم مرکزی تقریبات یہاں منعقد ہوتی ہیں۔ اور جماعت کے مرکزی دفاتر بھی یہاں قائم ہیں۔

مالی قربانی میں مسابقت

آپ کے دور امارت میں جماعت احمدیہ امریکہ نے مالی قربانی میں غیر معمولی ترقی کی جس کے نتیجہ میں مالی قربانی میں امریکہ دنیا بھر کے ممالک میں صف اول کا ملک بن گیا۔ چنانچہ 1996ء میں امریکہ وقف جدید میں دنیا بھر میں اول اور تحریک جدید میں دوم رہا جب کہ 1997ء وہ سال ہے جب امریکہ تحریک جدید اور وقف جدید دونوں میں دنیا بھر کے ممالک میں اول رہا۔

نئے مشن ہاؤسز کی خرید و تعمیر

جماعت امریکہ کی ترقیات اور بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیش نظر اس میدان میں بھی آپ کے دور میں غیر معمولی ترقی ہوئی اور 2001ء تک امریکہ کے مشن ہاؤسز کی تعداد تقریباً 40 ہو چکی تھی۔ جماعت کے اولین مشن شکاگو کی پرانی بیت الصادق کی از سر نو تعمیر ہوئی جس کا افتتاح حضور انور نے 23 ر اکتوبر 1994ء کو فرمایا۔ متعدد مقامات پر نئے مشن ہاؤسز اور بیوت الذکر کی تعمیر ہوئی۔ قطعات اراضی خریدے گئے ہیں اور تعمیری کام زیر کارروائی ہے۔ جن میں سان فرانسسکو، پورٹ لینڈ، ڈیلس ٹیکساس، بوسٹن مشن ہاؤس کی تعمیر، اولڈ برج نیوجرسی مشن ہاؤس، البنی مشن ہاؤس نیویارک، سان ہوزے مشن ہاؤس کیلی فورنیا، میامی فلوریڈا، فلاڈیلفیا، ڈیٹرائیٹ، کولمبس اوہایو، ہیوسٹن، ورجینیا میں قطعہ اراضی اور شکاگو میں نئی عمارت وغیرہ۔ ان میں بعض پر کام جاری یا مکمل ہو چکا ہے۔

متفرق سنگ میل

لنگر خانہ کا اجراء:

آپ ہی کے دور امارت میں 1992ء میں پہلی بار جلسہ سالانہ امریکہ (منعقدہ نیویارک) میں لنگر خانہ کا نظام جاری ہوا جو اب بڑی کامیابی کے ساتھ ہر سال جلسہ پر جاری ہے قبل ازیں بازار سے تیار شدہ کھانا استعمال ہوتا تھا۔

نمائش:

جماعت احمدیہ امریکہ کی نمائش کا قیام ہوا۔

MTA ارتھ اسٹیشن:

جماعت احمدیہ کینیڈا اور امریکہ کے تعاون سے MTA ارتھ اسٹیشن کا قیام بیت الرحمٰن کے ساتھ ہوا جس کا افتتاح حضور انور نے 14 ر اکتوبر 1994ء کو فرمایا۔ ارتھ اسٹیشن سے MTA کی نشریات مختلف ممالک تک پہنچائی جاتی ہیں۔

جماعتی ویب سائٹ:

1995ء میں جماعت احمدیہ کی انٹرنیٹ پر ویب سائٹ امریکہ سے قائم ہوئی اور حضور انور کا خطبہ، ایم ٹی اے کے دیگر پروگرام، جماعتی تعارف اور دیگر بہت سی دینی معلومات کا انٹرنیٹ پر اجراء ہوا۔

MTA سٹوڈیو:

1996ء میں امریکہ میں ایم ٹی اے سٹوڈیو کا قیام ہوا۔

جلسہ سالانہ کی نشریات:

آپ ہی کے دور میں جلسہ سالانہ امریکہ کی کارروائی براہ راست MTA کے ذریعہ دنیا بھر میں نشر ہونی شروع ہوئی۔

حضور انور کے دورے

حضرت صاحبزادہ صاحب کو یہ اعزاز اور خوش قسمتی بھی نصیب ہوئی کہ آپ کے دور امارت میں حضور انور نے امریکہ کے متعدد دورے فرمائے۔ چنانچہ حضور انور 1989ء، 1994ء، 1997ء اور 1998ء میں امریکہ تشریف لے گئے۔

فتح و ظفر کی بشارتیں

حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کو یہ سعادت اور اعزاز حاصل ہے کہ حضور انور کو کئی رؤیا وکشوف میں آپ کا وجود دکھائی دیا گیا۔ جس کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کی فتح و ظفر اور ترقیات سے تعبیر فرمایا۔

ایم ایم احمد کی آواز میں فتح و ظفر کی بشارت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ خطبہ جمعہ 6 نومبر 84ء میں فرماتے ہیں۔

جن دنوں پاکستان کے حالات کی وجہ سے بعض راتیں شدید کرب میں گزریں تو صبح کے وقت اللہ تعالیٰ نے بڑی شوکت کے ساتھ الہاماً فرمایا "السلام علیکم" اور یہ آواز بڑی پیاری' روشن اور کھلی آواز تھی جو مرزا مظفر احمد صاحب کی معلوم ہو رہی تھی یعنی یوں لگ رہا تھا جیسے انہوں نے میرے کمرے کی طرف آتے ہوئے باہر سے ہی السلام علیکم کہنا شروع کر دیا ہے اور داخل ہونے سے پہلے السلام علیکم کہتے ہوئے کمرے میں آ رہے ہیں۔ چنانچہ اس وقت تو خیال بھی نہیں تھا کہ یہ الہامی کیفیت ہے کیونکہ میں پوری طرح جاگا ہوا تھا لیکن اس وقت جو ماحول تھا اس سے تعلق کٹ گیا تھا۔ میرا فوری ردعمل یہ تھا کہ میں اٹھ کر باہر جا کر ان سے ملوں لیکن اسی وقت یہ کیفیت ختم ہوگئی اور مجھے پتہ چلا کہ یہ تو خدا تعالیٰ نے بشارت دی ہے اور اس میں نہ صرف یہ کہ السلام علیکم کا وعدہ دیا گیا ہے بلکہ ظفر کا وعدہ بھی ساتھ عطا فرما دیا ہے کیونکہ مظفر کی آواز میں السلام علیکم پہنچانا یہ ایک بہت بڑی اور دوہری خوشخبری ہے۔ پہلے بھی ظفر اللہ خاں ہی خدا تعالیٰ نے دکھائے اور دونوں میں ظفر ایک قدر مشترک ہے۔

(روزنامہ الفضل 26 دسمبر 98ء)

حضرت مصلح موعود کی نصیحت

حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب حضرت مصلح موعود کے احسانات کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

میری ساری عمر حضور کے التفات کے سایہ تلے گزری۔ اعلیٰ تعلیم کی غرض سے یورپ کے سفر کے موقعہ پر حضور نے خط میں بہت سی قیمتی نصائح فرمائیں۔ ان میں سے ایک جس نے مجھ پر بہت گہرا اثر چھوڑا وہ تھی جس میں آپ نے قرآن مجید کی آیت "ان العزۃ للہ جمیعا" کہ تمام عزتوں کا مرجع اللہ تعالیٰ کی ذات ہے کا ذکر فرمایا۔

انگلستان سے واپسی پر میں نے گورنمنٹ سروس اختیار کر لی اور میری شادی حضور کی صاحبزادی سے قرار پائی۔ حضور نے میری بیوی کو نصیحت فرمائی کہ مظفر تو گورنمنٹ کا ملازم ہے مگر تم نہیں ہو۔ غریب اور مساکین سے ملو مگر کبھی کسی کی دنیاوی حیثیت کی وجہ سے انہیں ملنے مت جانا۔ جلد ہی انہیں اس امتحان سے گزرنا پڑا جب فنانشل کمشنر صاحب اپنی بیگم کے ہمراہ سرگودھا دورہ پر تشریف لائے۔ تمام افسران کی بیگمات نے فنانشل کمشنر صاحب کی بیگم کی ملاقات کے لئے ان کی رہائش گاہ پر حاضری دی اور باوجود ان کے اصرار کے میری بیوی نے جانے سے انکار کر دیا۔ بعد میں فنانشل کمشنر صاحب کی بیگم صاحبہ نے ڈپٹی کمشنر کی بیگم تک کو چھوڑتے ہوئے خاص طور پر میری بیگم کو علیحدہ چائے کی دعوت پر بلایا اور خاص طور پر پردہ کا اہتمام کیا گیا۔ سرگودھا کے افسران کے حلقہ میں اس پر بڑی حیرانگی کا اظہار کیا گیا اور بار بار یہ سوال کیا گیا کہ آیا میری بیوی کی فنانشل کمشنر کی بیگم سے پہلے سے کوئی شناسائی ہے جس پر میری بیوی نے انہیں بتایا کہ نہیں کوئی ایسی بات نہیں بلکہ وہ تو پہلی مرتبہ انہیں ملی ہیں۔

(الفضل 16 فروری 2000ء)

پبلشر آغا سیف اللہ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ان کے متعدد جلسوں میں رونق افروز رہے ہیں

جماعت احمدیہ کینیڈا کے پچیس جلسہ ہائے سالانہ کا مختصر ذکر

کینیڈا کا پہلا جلسہ سالانہ 1977ء میں جبکہ پچیسواں جلسہ 2001ء میں ہوا جس میں نو ہزار سے زائد احباب شامل ہوئے

مکرم کرنل محمد سعید صاحب ۔ ٹورانٹو

سیدنا حضرت مسیح موعود نے ایک روح پرور اور روحانی اغراض کے پیش نظر "جلسہ سالانہ" کے انعقاد کا اعلان فرمایا اور 1891ء سے یہ جلسہ سالانہ اپنی بے پناہ برکتوں اور روحانی فوائد کے ساتھ ہر سال منعقد ہو رہا ہے۔ کینیڈا میں سب سے پہلے امیر و مشنری انچارج مولانا سید منصور احمد بشیر صاحب نے جلسہ سالانہ کی اہمیت کے پیش نظر کینیڈا میں آنے کے پہلے سال ہی جلسہ سالانہ کے انعقاد کا انتظام فرمایا تا کہ کینیڈا کے احمدی احباب بھی سیدنا حضرت مسیح موعود کے درج ذیل ارشاد کی تعمیل کرتے ہوئے حضور اقدس کی دعاؤں کی برکت سے مستفید ہوتے رہیں۔ حضور نے فرمایا تھا:

"لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادراہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اللہ اور اس کے رسول کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں جاتی۔ اور مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ .... بالآخر میں دعا کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دور فرمائے اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہ ان پر کھول دے .... اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم و مشکل کشا! یہ دعائیں قبول کر اور ہمیں اپنے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما۔"

(اشتہار 7 دسمبر 1892ء)

اب تک کینیڈا میں ہونے والے پچیس جلسہ ہائے سالانہ کی مختصر رپورٹ درج ذیل ہے۔

پہلا جلسہ سالانہ

1977ء میں جماعت احمدیہ کینیڈا کے سب سے پہلے امیر و مشنری انچارج مکرم مولانا سید منصور احمد بشیر صاحب نے کینیڈا میں پہلا جلسہ سالانہ 25-26 دسمبر 1977ء کو David & Mary Thompson Collegiate Institute سکاربرو میں منعقد کیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس پہلے جلسہ سالانہ کی حاضری پانچ صد تھی جو بفضل تعالیٰ بتدریج ہر سال بڑھتی چلی گئی۔

ابتداء میں جلسہ سالانہ صرف دو دن ہوا کرتا تھا۔ اور پہلے روز افتتاحی اجلاس میں معزز مہمان اور مقتدر ہستیاں شرکت کرتی تھیں۔ اس موقع پر مکرم عبدالعزیز خلیفہ صاحب، نیشنل پریذیڈنٹ کینیڈا ہر سال خطبہ استقبالیہ پیش کرتے تھے۔ اس میں جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے مہمانوں کو خوش آمدید کہا جاتا تھا۔ جلسہ سالانہ کی نوعیت، اس موقع پر ہونے والی تقاریر اور علماء کرام کے بارہ میں بتایا جاتا تھا اور معزز مہمانوں کا تعارف کروایا جاتا تھا۔ اس خطبہ استقبالیہ کے بعد جلسہ سالانہ کا پہلا مقرر یا خصوصی مہمان حاضرین سے خطاب کرتا تھا۔ اور جلسہ سالانہ کی دیگر کارروائی شروع ہوتی تھی۔

1990ء سے قادیان اور ربوہ کی روایات کے مطابق کینیڈا میں جلسہ سالانہ سہ روزہ منعقد ہونا شروع ہوئے۔ احمدیہ بیت الذکر ٹورانٹو کے افتتاح 1992ء سے قبل اکثر و بیشتر ہر سال جلسہ سالانہ David & Marry Thompson Collegiate Institute سکاربرو، ٹورانٹو میں ہوتے رہے۔

مکرم مولانا الحاج عطاء اللہ کلیم صاحب، امیر و مشنری انچارج امریکہ ہمارے پہلے جلسہ کے مہمان خصوصی تھے۔ خطبہ استقبالیہ کے بعد مکرم مولانا موصوف نے حاضرین سے خطاب کیا۔

دوسرا جلسہ سالانہ

یکم اور دو جولائی 1978ء کو Earl Haig Secondary School Willowdale ٹورانٹو میں جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب اور حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب اس جلسہ کے مہمانان خصوصی تھے۔ جب کہ مولانا الحاج عطاء اللہ کلیم صاحب، امیر و مشنری انچارج امریکہ نے بھی شرکت فرمائی۔ حسب دستور استقبالیہ کے بعد حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔

تیسرا جلسہ سالانہ

30 جون اور یکم جولائی 1979ء کو David & Marry Thompson Collegiate Institute سکاربرو میں جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ اس جلسہ سالانہ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا خصوصی پیغام پڑھا گیا۔ نیز حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے بھی خصوصی پیغام ارسال فرمایا۔

مکرم سید میر محمود احمد ناصر صاحب، امیر و مشنری انچارج امریکہ بطور مہمان خصوصی اس جلسہ میں شریک ہوئے۔ اور خطبہ استقبالیہ کے بعد مہمان خصوصی نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔ اس جلسہ سالانہ کے آخری اجلاس کی صدارت حضرت مسیح موعود کے ایک بزرگ رفیق حضرت مولوی عطاء محمد صاحب نے فرمائی۔

چوتھا جلسہ سالانہ

28-29 جون 1980ء کو David & Marry Thompson Collegiate Institute سکاربرو میں جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ حسب معمول پہلے روز مکرم عبدالعزیز خلیفہ صاحب، نیشنل پریذیڈنٹ کینیڈا نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔ بعدہ مکرم مولانا سید منصور احمد بشیر صاحب، امیر و مشنری انچارج کینیڈا نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ ان کے بعد جلسہ سالانہ کے دیگر مقررین نے تقاریر کیں۔ مکرم امیر و مشنری انچارج کینیڈا نے دوسرے روز حاضرین سے اختتامی خطاب فرمایا۔

پانچواں جلسہ سالانہ

27-28 جون 1981ء کو David & Marry Thompson Collegiate Institute سکاربرو میں جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ مکرم مولانا منیر الدین شمس صاحب، امیر و مشنری انچارج کے زیر نگرانی اس جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات تکمیل پائے۔

مکرم مولانا منیر الدین شمس صاحب امیر و مشنری انچارج کینیڈا نے حاضرین سے افتتاحی خطاب فرمایا۔ ان کے بعد دیگر مقررین نے تقاریر کیں۔ مکرم مولانا شمس صاحب نے دوسرے روز اختتامی خطاب فرمایا۔

چھٹا جلسہ سالانہ

31 جولائی - یکم اگست 1982ء کو Downsview Secondary School ٹورانٹو میں جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ مکرم مولانا الحاج عطاء اللہ کلیم صاحب، امیر و مشنری انچارج امریکہ اس جلسہ کے مہمان خصوصی تھے۔ خطبہ استقبالیہ کے بعد مہمان خصوصی نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ مکرم مولانا منیر الدین شمس صاحب امیر و مشنری انچارج کینیڈا کے علاوہ دیگر مقررین نے بھی حاضرین سے خطاب کیا۔ اس جلسہ میں شکاگو کے مشنری مکرم مرزا محمد افضل صاحب نے بھی شمولیت کی۔

ساتواں جلسہ

30-31 جولائی 1983ء کو David & Marry Thompson Collegiate Institute سکاربرو میں جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ پہلے روز مکرم عبدالعزیز خلیفہ صاحب، نیشنل پریذیڈنٹ کینیڈا نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔ بعدہ اس جلسہ سالانہ کے مہمان خصوصی صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب امریکہ نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔ ان کے خطاب کے بعد مکرم مولانا منیر الدین شمس صاحب امیر و مشنری کینیڈا، پروفیسر ڈاکٹر خلیل احمد ناصر صاحب، مکرم مولانا الحاج عطاء اللہ کلیم صاحب اور بعض دیگر مقررین نے حاضرین سے خطاب کیا۔

آٹھواں جلسہ سالانہ

6-7 اکتوبر 1984ء کو David & Marry Thompson Collegiate Institute سکاربرو میں جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ اس جلسہ کے مہمان خصوصی مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب امیر و مشنری انچارج امریکہ تھے۔ آپ نے جلسہ سالانہ کا افتتاح فرمایا۔ ان کے بعد دیگر مقررین نے حاضرین سے خطاب کیا۔ مکرم انعام الحق کوثر صاحب مشنری نیو یارک نے اس جلسہ میں شرکت کی۔ نیز مکرم برادر الحاج ڈاکٹر مظفر

احمد صاحب ظفر نیشنل پریذیڈنٹ امریکہ اور پروفیسر ڈاکٹر خلیل احمد ناصر صاحب نے نہایت عالمانہ تقاریر کیں۔ مکرم شیخ صاحب موصوف نے دوسرے روز آخری اجلاس سے اختتامی خطاب فرمایا۔

نواں جلسہ سالانہ

30-29 جون 1985ء کو David & Marry Thompson Collegiate Institute سکاربرو میں منعقد ہوا۔ مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب، امیر و مشنری انچارج کے زیرنگرانی تمام انتظامات تکمیل پائے۔ مکرم برادر الحاج ڈاکٹر مظفر احمد صاحب ظفر نیشنل پریذیڈنٹ جماعت ہائے امریکہ اور مکرم پروفیسر ڈاکٹر خلیل احمد ناصر صاحب نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔

دسواں جلسہ سالانہ

12-11 اکتوبر 1986ء کو David & Marry Thompson Collegiate Institute سکاربرو میں منعقد ہوا۔ مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب امیر و مشنری انچارج کینیڈا نے اس اجلاس کا افتتاح کیا۔ مکرم برادر الحاج ڈاکٹر مظفر احمد صاحب نیشنل پریذیڈنٹ امریکہ شامل ہوئے اور حاضرین سے خطاب فرمایا۔ اور بعض دیگر مقررین نے بھی تقاریر کیں۔ آخری روز مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب امیر و مشنری انچارج کینیڈا نے ایمان افروز اختتامی خطاب فرمایا۔

گیارھواں جلسہ سالانہ

11-10 اکتوبر 1987ء کو David & Marry Thompson Collegiate Institute سکاربرو میں جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب امیر و مشنری انچارج کینیڈا نے اس اجلاس کا افتتاح کیا۔ جلسہ سالانہ کے پہلے دن کے پہلے اجلاس میں مکرم عطاء الواحد صاحب نے دعوت الی اللہ ورکشاپ اور مکرم نصیر احمد صاحب نے تجارتی ورکشاپ کا اہتمام کیا۔ مکرم گیانی عباداللہ صاحب نے بھی حاضرین سے خطاب کیا جو میامی' امریکہ سے تشریف لائے تھے۔ ایک مہمان مکرم اسماعیل عمر شہباز صاحب' وسطی امریکہ کے ملک Belize سے تحقیق حق کے لئے کینیڈا آئے۔ اور انہوں نے جلسہ سالانہ کے موقع پر اپنے تاثرات اور خیالات بیان کئے۔ مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب امیر و مشنری انچارج کینیڈا نے جلسہ کے آخری روز بصیرت افروز اختتامی خطاب فرمایا۔

بارھواں جلسہ سالانہ

9-8 اکتوبر 1988ء کو David & Marry Thompson Collegiate Institute سکاربرو میں جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب امیر و مشنری انچارج کینیڈا نے اس اجلاس کا افتتاح کیا۔ اور بعض دیگر مقررین نے تقاریر کیں۔

کینیڈا کی پارلیمنٹ کے ممبر مسٹر سرجیو مارچی Sergio Marchi نے پہلے اجلاس میں بطور مہمان مقرر حاضرین سے خطاب کیا۔ اس سال بھی پہلے اجلاس میں دعوتی اور تجارتی ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا جس میں کینیڈا میں دعوتی سرگرمیوں کا جائزہ لیا گیا اور جماعت کے افراد نے کے لئے تجارت کی سہولتوں کو زیرغور لایا گیا۔ دوسرے اجلاس کی صدارت وان کی میئر عزت مآب محترمہ لورنا ڈی جیکسن Lorna. D.Jackson نے کی۔ یہ اس علاقہ کی میئر ہیں جس میں جماعت احمدیہ کینیڈا ٹورانٹو کا مرکز مشن ہاؤس واقع ہے۔ مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب امیر و مشنری انچارج کینیڈا نے جلسہ کے آخری روز حاضرین سے اختتامی خطاب فرمایا۔

تیرھواں جلسہ سالانہ

18-17 جون 1989ء کو Sir John A. McDonald Secondary School سکاربرو میں جلسہ منعقد ہوا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ کے جوبلی سال کے جلسہ سالانہ کینیڈا کو ازراہ شفقت رونق بخشی۔ 16 جون 1989ء کو حضور انور کے اعزاز میں نہایت ہی شاندار اور نہایت ہی کامیاب عشائیہ Banquet کا انتظام کیا گیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جب جلسہ سالانہ کے افتتاحی اجلاس میں شرکت کے لئے تشریف لائے تو آپ کے ہمراہ کینیڈا کے وفاقی وزیر برائے ہاؤسنگ Hon. Allen Redway بھی جلسہ گاہ میں داخل ہوئے۔ وزیر موصوف کینیڈا کے وزیراعظم عزت مآب برائن ملرونی Brian Mulroney کی نمائندگی کرنے کے لئے کینیڈا کے دارالخلافہ آٹوا سے آئے تھے۔

تلاوت اور نظم کے بعد وفاقی وزیر عزت مآب ایلن ریڈوے Hon. Allen A.S Redway نے حکومت کینیڈا کی طرف سے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور جماعت کے بارہ میں بہت ہی اچھے تاثرات بیان کئے۔ حضور انور نے انہیں اپنی کتاب مذہب کے نام پر خون کا انگریزی ترجمہ Murder In the Name of Allah بطور تحفہ عطا فرمائی اور اس کتاب کے دو نسخے وزیراعظم کینیڈا کے لئے بھی موصوف کو دیئے۔

حسب معمول حضور انور نے جلسہ سالانہ کے پہلے روز افتتاحی خطاب فرمایا۔ دوسرے روز نماز ظہر سے قبل خواتین سے خطاب اور جلسہ کے آخری دن 18 جون 1989ء کو اختتامی خطاب سے نوازا۔ حضور کے اختتامی خطاب سے قبل کینیڈا کے فیڈرل ممبر آف پارلیمنٹ مسٹر جم کاریجیانس Mr. Jim Karygiannis اور مسٹر سرجیو مارچی Mr. Sergio Marchi نے حضور انور کو خوش آمدید کہتے ہوئے جلسہ کے حاضرین سے خطاب کیا۔ دونوں حضرات نے حضور انور کی معیت کو اپنی خوش بختی بیان کیا۔ ''کینیڈا زندہ باد'' اور ''احمدیت زندہ باد'' کے نعروں نے جلسہ سالانہ کی رونق کو دوبالا کر دیا۔

جماعت ہائے احمدیہ عالمگیر کے جوبلی سال 1989ء کا جلسہ سالانہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کینیڈا میں بھی بہت کامیاب و کامران رہا۔ دو ہزار سے زائد احباب نے شمولیت کی۔

چودھواں جلسہ سالانہ

28-27-26 اکتوبر 1990ء ایئرپورٹ کے قریب Canadian Expositon & Conference Centre, Attwell Drive میں جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔

یہ جلسہ سالانہ پہلی بار قادیان اور ربوہ کی روایات کے مطابق سہ روزہ منعقد ہوا۔ مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب امیر و مشنری انچارج کینیڈا نے اس جلاس کا افتتاح کیا۔ تیسرے روز چوتھے اور آخری اجلاس سے مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب امیر و مشنری انچارج کینیڈا نے حاضرین سے اختتامی خطاب کیا اس جلسہ میں دو ہزار دو سو سے زائد افراد نے شمولیت کی اور علماء کرام کے علاوہ مہمان مقررین نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔

وفاقی وزیر ہاؤسنگ جناب Honorable Allen A.S.Redway, MP نے جلسہ سالانہ پر حکومت کینیڈا کی نمائندگی کی اور وزیراعظم کا پیغام پڑھا۔ اختتامی اجلاس کی صدارت مکرم مولانا الحاج عطاء اللہ کلیم صاحب نے کی۔

پندرھواں جلسہ سالانہ

7-6-5 جولائی 1991ء کو ائرپورٹ کے قریب Canadian Exposition & Conference Centre, Attwell Drive میں جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ حسب معمول چار اجلاس ہوئے۔ جس میں ساڑھے چار ہزار سے زائد افراد نے شمولیت کی۔ 30 جون 1991ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ونڈسر شہر کے بارڈر سے سرزمین کینیڈا میں ورود مسعود ہوا۔ اور 9 جولائی 1991ء کو ہالینڈ کے لئے روانہ ہو گئے ان دنوں مجالس عرفان پیراڈائز بنکوٹ ہال جین سٹریٹ میں منعقد ہوئیں۔ حضور انور نے جلسہ سالانہ میں شمولیت فرمائی اور حاضرین کو روح پرور خطابات سے نوازا۔ اس جلسہ میں کینیڈا کی پارلیمنٹ کے متعدد ممبران اور وزراء صاحبان نے بھی شرکت اور خطاب کیا۔

سولھواں جلسہ سالانہ

19-18-17 اکتوبر 1992ء کو احمدیہ بیت الذکر ٹورانٹو کے سرسبز و شاداب اور وسیع و عریض احاطہ میں جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ جس میں آٹھ ہزار سے زائد احباب نے شمولیت کی۔

14 اکتوبر 1992ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پیرسن انٹرنیشنل ائرپورٹ پر ٹورانٹو تشریف لائے اور 23 اکتوبر 1992ء کو ہالینڈ کے لئے پیرسن انٹرنیشنل ائرپورٹ ٹورانٹو سے روانہ ہوئے۔

7 اکتوبر 1992ء کو شمالی امریکہ کی سب سے بڑی بیت الذکر (ٹورانٹو) کا افتتاح فرمایا۔ چنانچہ اس تاریخی موقع پر پورے کینیڈا میں 7 اکتوبر 1992ء کو احمدیہ بیت الذکر کا دن اور 16-23 اکتوبر 1992ء کو احمدیہ بیت الذکر کا ہفتہ قرار دیا گیا۔ حضور انور نے اس جلسہ میں شمولیت فرمائی اور اپنے پرمعارف اور بصیرت افروز خطابات سے احباب و خواتین کو نوازا۔

اس تاریخی جلسہ میں مکرم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ امریکہ' مکرم عبدالوہاب آدم صاحب امیر و مشنری انچارج غانا' مکرم عبداللہ واگس امیر جماعت احمدیہ جرمنی نے حاضرین سے خطاب کیا۔ ان کے علاوہ اس تاریخی موقع پر متعدد ممبران پارلیمنٹ وزراء اور معزز مہمانوں نے شرکت کی اور تاثرات بیان کئے۔

اس تاریخی موقع پر گورنر جنرل آف کینیڈا' وزیراعظم کینیڈا' وزیراعلیٰ انٹاریو اور وفاقی وزیر برائے ملٹی کلچرل کے پیغام تہنیت موصول ہوئے۔

سترھواں جلسہ سالانہ

4-3-2 جولائی 1993ء کو منعقد ہوا اور چار اجلاس ہوئے۔ یاد رہے کہ مرکزی بیت الذکر ٹورانٹو کے افتتاح کے بعد سے جماعت احمدیہ کینیڈا کے مرکز کے وسیع و عریض سرسبز و شاداب احاطہ میں ہر سال باقاعدگی سے جلسہ سالانہ کا انعقاد ہونے لگا۔

مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب امیر و مشنری انچارج کینیڈا نے جلسہ سالانہ سے افتتاحی خطاب فرمایا محترم امیر صاحب کے بعد دیگر علماء کرام کی تقاریر ہوئیں۔ اختتامی اجلاس کی صدارت مکرم برادر عابد حنیف صاحب بوسٹن نے کی۔ اس اجلاس میں متعدد اکابرین کینیڈا نے شرکت کی اور اپنے تاثرات بیان کئے۔

مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب امیر و مشنری انچارج کینیڈا نے آخری روز چوتھے اور آخری اجلاس سے اختتامی خطاب کیا۔ اس جلسہ میں چار ہزار سے زائد افراد نے شمولیت کی۔

اٹھارھواں جلسہ سالانہ

26-25-24 جون 1994ء کو جلسہ سالانہ منعقد ہوا جس میں چار اجلاس ہوئے۔ اور سات ہزار سے زائد احباب نے شمولیت کی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا 23 جون 1994ء کو سرزمین کینیڈا میں ورود مسعود ہوا اور 6 جولائی 1994ء کو لندن کے لئے واپس روانہ ہو گئے۔ حضور انور نے اس جلسہ میں شمولیت فرمائی اور حاضرین کو ایمان افروز خطابات سے نوازا۔ اس جلسہ میں بھی متعدد اکابرین نے حاضرین سے خطاب کیا۔

انیسواں جلسہ سالانہ

30 جون، یکم اور 2 جولائی 1995ء کو جلسہ سالانہ منعقد ہوا اور حسب معمول چار اجلاس ہوئے مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب امیر و مشنری انچارج کینیڈا نے جلسہ سالانہ سے افتتاحی اور اختتامی خطاب فرمایا۔ اور ان کے علاوہ دیگر مقررین نے تقاریر کیں۔

اس جلسہ میں مکرم چوہدری انور احمد کاہلوں صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ انگلستان نے شمولیت فرمائی اور دوسرے اجلاس کی صدارت کے فرائض انجام دئے۔ یکم جولائی کو پورے کینیڈا میں یوم کینیڈا کی تقریبات منعقد ہوتی ہیں۔ چنانچہ جماعت احمدیہ کینیڈا نے بھی جلسہ سالانہ کے موقع پر تقریبات یوم کینیڈا کا اہتمام کیا۔ اس جلسہ میں متعدد اکابرین نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔

بیسواں جلسہ سالانہ

21-22-23 جون 1996ء کو جلسہ سالانہ منعقد ہوا جس میں چار اجلاس ہوئے۔ اور ساڑھے چھ ہزار سے زائد احباب نے شمولیت کی۔ پانچ صد سے زائد افراد دیگر ممالک سے تشریف لائے 17 جون 1996ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جان ایف کینیڈی ائرپورٹ نیویارک پر اترے اور کینیڈا کے استقبالیہ افراد کے ساتھ بذریعہ کار 18 جون 1996ء کو صبح نو بجے بیت اللہ کر ٹورانٹو پہنچے اور 25 جون 1996ء کو واشنگٹن کے لئے قافلہ کے ساتھ بذریعہ کار عازم سفر ہوئے۔ آپ نے جماعت احمدیہ کے بیسویں جلسہ سالانہ کے موقع پر حاضرین کو اپنے جلیل القدر خطابات سے نوازا۔

اس جلسہ میں مکرم آفتاب احمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ انگلستان، مکرم چوہدری انور احمد صاحب کاہلوں سابق امیر جماعت احمدیہ انگلستان، مکرم مولانا الحاج عطاء اللہ کلیم صاحب مشنری انچارج جرمنی، مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب امریکہ اور مکرم برادر الحاج ڈاکٹر مظفر احمد ظفر صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ امریکہ شامل ہوئے۔ اس جلسہ میں متعدد اکابرین کینیڈا نے بھی خطاب کیا۔

اکیسواں جلسہ سالانہ

27-28-29 جون 1997ء کو جلسہ سالانہ منعقد ہوا جس میں چار اجلاس ہوئے۔ سات ہزار سے زائد احباب نے شمولیت کی۔ چار سو سے زائد غیر از جماعت احباب، پندرہ ممالک کے نمائندوں اور ساڑھے آٹھ سو سے زائد افراد بیرونی ممالک سے تشریف لائے۔

23 جون 1997ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واشنگٹن سے بذریعہ کار تشریف لائے اور 4 جولائی 1997ء کو واپس واشنگٹن بذریعہ کار واپس تشریف لے گئے حضور انور نے ہمارے جلسہ سالانہ کو رونق بخشی اور ایمان افروز خطابات سے نوازا۔

اس جلسہ میں Mr. Marcel Masse, President of the Treasury Board نے وزیراعظم کینیڈا Hon. Jean Chritean کا پیغام پڑھ کر سنایا اور حاضرین سے خطاب کیا۔

بائیسواں جلسہ سالانہ

3-4-5 جولائی 1998ء کو جلسہ سالانہ منعقد ہوا جس میں حسب معمول چار اجلاس ہوئے۔ مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب امیر و مشنری انچارج کینیڈا نے افتتاحی اور اختتامی خطاب کئے۔ ان کے علاوہ دیگر مقررین نے عالمانہ تقاریر کیں۔

سات ہزار سے زائد احباب نے شمولیت کی۔ اس جلسہ میں مکرم عبدالوہاب آدم صاحب امیر و مشنری انچارج غانا، مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب امریکہ اور پاکستان سے مکرم مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ نے شمولیت کی اور حاضرین سے خطاب کیا۔ ان کے علاوہ متعدد اکابرین نے خطاب کیا۔

تئیسواں جلسہ سالانہ

2-3-4 جولائی 1999ء کو جلسہ سالانہ منعقد ہوا جس میں چار اجلاس ہوئے۔ اس جلسہ کے مہمان خصوصی مکرم ڈاکٹر افتخار احمد ایاز صاحب، سابق امیر جماعت احمدیہ انگلستان تھے۔ مہمان خصوصی نے دوسرے روز تیسرے اجلاس سے بدی اور ابتلاء کے بارہ میں دینی نظریہ کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ مکرم چوہدری ادریس نصر اللہ خان صاحب، ایڈووکیٹ پنجاب ہائی کورٹ لاہور نے انسانی حقوق اور دین کے موضوع پر تقریر کی۔ اس جلسہ میں مکرم مولانا الحاج عطاء اللہ کلیم صاحب مشنری انچارج جرمنی نے شرکت کی اور دوسرے روز دوسرے اجلاس کی صدارت فرمائی۔ چھ ہزار سے زائد احباب نے جلسہ سالانہ میں شمولیت کی۔ اس جلسہ میں متعدد اکابرین نے حاضرین سے خطاب کیا۔

چوبیسواں جلسہ سالانہ

30 جون، یکم اور 2 جولائی 2000ء کو جلسہ سالانہ منعقد ہوا جس میں چار اجلاس ہوئے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے نمائندہ خصوصی پروفیسر چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ تشریف لائے۔ آپ نے جلسہ سالانہ سے افتتاحی خطاب فرمایا اور جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد پر سیر حاصل روشنی ڈالی۔ آپ نے دوسرے روز دوسرے اجلاس میں صحبت صالحین پر نہایت عالمانہ تقریر کی۔ جلسہ سالانہ کے آخری روز اختتامی خطاب میں دین اور حقوق انسانی پر نہایت جامع اور مبسوط مقالہ پیش فرمایا۔

اس جلسہ میں چھ ہزار سے زائد احباب نے شرکت کی۔ اور متعدد اکابرین نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔

پچیسواں جلسہ سالانہ

6-7-8 جولائی 2001ء کو منعقد ہوا جس میں چار اجلاس ہوئے۔ اور مرکز کے نمائندہ خصوصی مکرم نواب منصور احمد خان صاحب، وکیل التبشیر تحریک جدید ربوہ نے شمولیت کی۔ آپ نے جلسہ سالانہ سے افتتاحی خطاب فرمایا اور دوسرے روز دوسرے اجلاس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت داعی الی اللہ کے موضوع پر تقریر کی۔ مکرم نواب صاحب موصوف نے آخری روز چوتھے اور آخری اجلاس سے دین میں امن کے موضوع پر عالمانہ خطاب کیا۔ ان کے علاوہ مقررین میں سے مکرم مولانا منیر الدین شمس صاحب ایڈیشنل وکیل التصنیف لندن، مکرم ابراہیم بن یعقوب صاحب امیر و مشنری انچارج ٹرینیڈاڈ، مکرم الحسن بشیر صاحب امیر و مشنری سنٹرل امریکہ اور مکرم طاہر سلطی صاحب ریجنل مشنری Midland، انگلستان نے حاضرین سے خطابات کئے۔ اور متعدد اکابرین نے جلسہ سالانہ سے خطاب کیا۔

اس جلسہ میں نو ہزار سے زائد احباب نے شرکت کی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر سال ہماری امیدوں سے بڑھ کر جلسہ سالانہ کامیاب اور بابرکت رہے اور تعداد میں ہر سال اضافہ ہوتا رہا۔

(احمدیہ گزٹ کینیڈا۔ اگست تا دسمبر 2001ء)

محترم سید میر محمود احمد صاحب ناصر

ایک طبی تحقیق

کتاب کیمیائے ظہری عرف قرابادین قادری اردو ص 463 میں لکھا ہے۔

''مرہم حواریین کہ اس کا نام مرہم سلیخا و مرہم رسل ہے اور نیز اس کو مرہم عیسیٰ کہتے ہیں اور اس نسخہ کے اجزا 12 عدد ہیں کہ حواریین نے عیسیٰ علیہ السلام کے واسطے ترکیب کیا اور واسطے تحلیل اورام حابسہ اور خنازیر اور طواعین اور سرطانوں اور تنقیہ جراحات کے گوشت فاسد سے اور میلو نکے اور واسطے جمانے گوشت تازہ کے اور دور کرنے شقاق اور آثار اور حکہ اور جرب اور سعفہ اور نواسیر اور بواسیر کے فائدہ رکھتا ہے''۔

ترجمہ اردو قرابادین کبیر جلد دوم ص 575 ص 576 مطبع نولکشور میں لکھا ہے مرہم حواری۔ اس مرہم کو مرہم رسل بھی کہتے ہیں اور ترجمہ کیا گیا ہے قرابادین رومی میں بھی اور مشہور ہے مرہم زہرہ کے نام سے اور لکھا ہے کہ یہ مرہم بارہ دوائیں رکھتا ہے حضرت عیسیٰ علیٰ نبینا و علیہ السلام کے بارہ حواریوں کی تالیف سے ہر ایک حواری نے ہر ایک دوا کو اختیار کر کے ترکیب دیا ہے اور یہ مرہم بہترین مرہموں کا ہے''۔

ایک دلچسپ عہد نامہ

حضرت امام حسن بصریؒ کے حالات میں لکھا ہے کہ: ''ایک آتش پرست شمعون نامی آپ کا پڑوسی تھا اور جب وہ مرض الموت میں مبتلا ہوا۔ آپ نے اس کے یہاں جا کر دیکھا کہ اس کا جسم آگ کے دھوئیں سے سیاہ پڑ گیا ہے۔ آپ نے تلقین فرمائی کہ آتش پرستی ترک کر کے اسلام میں داخل ہو جا۔ اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم فرمائے گا......... آتش پرستی میں تضیع اوقات کر کے تمہیں کیا حاصل ہوا......... تو نے ستر سال آگ کو پوجا ہے اور اگر ہم دونوں آگ میں گر پڑیں تو وہ ہم دونوں کو برابر جلائے گی یا تیری پرستش کو ملحوظ رکھے گی۔ لیکن میرے مولا میں یہ طاقت ہے کہ اگر وہ چاہے تو مجھ کو آگ ذرہ برابر نہیں پہنچا سکتی۔ اور یہ فرما کر اپنے ہاتھ میں آگ اٹھالی اور کوئی اثر دست مبارک پر نہ ہوا۔ شمعون نے اس کیفیت سے متاثر ہو کر عرض کیا کہ میں تو ستر سال سے آتش پرستی میں مبتلا ہوں۔ اب آخری وقت میں کیا مسلمان ہوں گا۔ لیکن جب آپ نے اسلام لانے کے لئے دوبارہ اصرار فرمایا تو اس نے عرض کیا میں اس شرط پر ایمان لاسکتا ہوں کہ آپ مجھے یہ عہد نامہ تحریر کر دیں کہ میرے مسلمان ہو جانے کے بعد اللہ تعالیٰ مجھے تمام گناہوں سے نجات دے کر مغفرت فرما دے گا۔ چنانچہ آپ نے اسی مضمون کا اس کو ایک عہد نامہ تحریر کر دیا۔ لیکن اس نے کہا کہ اس پر بصرہ کے صاحب عدل لوگوں کی شہادت بھی تحریر کروائیے۔ آپ نے شہادتیں بھی درج کروا دیں۔ اس کے بعد شمعون صدق دلی کے ساتھ مشرف باسلام ہو گیا اور استدعا کی میرے مرنے کے بعد آپ اپنے ہی ہاتھ سے غسل دے کر قبر میں اتاریں اور یہ عہد نامہ میرے ہاتھ میں رکھ دیں تاکہ روز محشر میرے مومن ہونے کا ثبوت میرے پاس رہے یہ وصیت کر کے کلمہ شہادت پڑھتا ہوا دنیا سے رخصت ہو گیا۔ اور آپ نے اس کی پوری وصیت پر عمل کیا اور اسی شب خواب میں دیکھا کہ شمعون بہت قیمتی لباس اور زریں تاج پہنے ہوئے جنت کی سیر میں مصروف ہے اور جب آپ نے سوال کیا کہ کیا گزری؟ تو اس نے عرض کیا کہ خدا نے اپنے فضل سے میری مغفرت فرما دی اور جو انعامات مجھ پر کئے وہ ناقابل بیان ہیں۔ لہٰذا اب آپ کے اوپر کوئی بار نہیں۔ آپ اپنا عہد نامہ واپس لے لیں کیونکہ مجھے اب اس کی حاجت نہیں۔ اور صبح کو آپ بیدار ہوئے تو وہ عہد نامہ آپ کے ہاتھ میں تھا۔ آپ نے اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے فرمایا کہ اے اللہ تیرا فضل کسی سبب کا محتاج نہیں۔ جب ایک آتش پرست کو ستر سال آگ کی پرستش کے بعد صرف ایک مرتبہ کلمہ پڑھنے کے بعد مغفرت فرما دی۔ تو جس نے ستر سال تیری عبادت و ریاضت میں گزارے ہوں وہ کیسے تیرے فضل سے محروم رہ سکتا ہے۔

(''تذکرۃ الاولیاء'' اردو ص 16-17 مصنفہ حضرت شیخ فریدالدین عطارؒ)

بشیر احمد خان صاحب

مکرم مجید احمد خان صاحب عارف کا ذکر خیر

میرے دادا جان صاحب چوہدری حاکم علی صاحب مرحوم ربوہ آنے والے ابتدائی احباب میں شامل تھے۔ اس وقت میرے والد صاحب مکرم مجید احمد خان صاحب عارف کی عمر چار پانچ سال کی تھی۔ اس وقت سے لے کر تا وفات ربوہ میں سکونت پذیر رہے۔ والد صاحب کی سب سے نمایاں بات جو ہم بہن بھائیوں نے بہت مشاہدہ کی اور ہمیں بھی اس پر کاربند رہنے کی ہمیشہ تلقین کرتے رہے وہ باجماعت نماز کا قیام ہے۔

آپ نے ساری زندگی بھرپور کوشش کی کہ باجماعت نماز میں شامل ہونے کے لئے اول وقت میں بیت الذکر پہنچا جائے۔ اور جب حضور نے خطبہ میں یہ آنحضرتؐ کی حدیث کے حوالہ سے بات بیان کی۔ ’’جو شخص چالیس دن متواتر اول وقت میں نمازیں باجماعت ادا کرے خدا تعالیٰ اس کی بخشش کے سامان فرمائے گا‘‘۔ تو مجھ سے کافی دفعہ اس بات کا تذکرہ کرتے کہ اس حدیث کا علم ہونے سے پہلے بھی اور بعد میں بھی بہت دفعہ ایسے مواقع آئے ہیں کہ مسلسل چالیس دن تک اول وقت میں بیت الذکر پہنچتے اور باقاعدہ اقامت کہتے۔ اسی طرح گھر میں نمازوں کے اوقات محلّہ کی بیت الذکر کے مطابق لکھ رکھتے تھے۔ اس کے مطابق خود اور تمام بچوں کو نماز باجماعت کی ادائیگی کیلئے کہتے۔ خود مسلسل باقاعدہ نماز تہجد کا بھی اہتمام کرتے خصوصاً اس وقت سے جب حضور نے بیان فرمایا تھا کہ نماز تہجد کو بھی عین فرض ہی سمجھنا چاہئے اور نماز جمعہ تو چھوڑنے کا سوال ہی پیدا نہ ہوتا تھا۔ زندگی کا آخری جمعہ بیت الاقصیٰ میں باقاعدہ ادا کیا دنیاوی کاروبار میں باقاعدہ جمعہ کے دن ناغہ کرتے۔ روزے بڑے اہتمام سے رکھتے۔ اور پچھلے سال کے روزے بھی مکمل رکھے۔ قرآن کریم کا مکمل دور ضرور کرتے۔ آخری رمضان میں ہمارے گھر میں بشمول میرے روزہ رکھنے والوں کی تعداد دس ہوگئی تو بڑی خوشی سے مجھ سے ذکر کیا کہ خدا کا شکر ہے کہ سب روزہ داروں نے نماز باجماعت، نماز تراویح، تلاوت قرآن کریم میں بھرپور حصہ لیا ہے۔

آپ کی ایک نمایاں خوبی خلافت احمدیہ سے محبت اور اطاعت ہے۔ ہر خطبہ جمعہ پوری لگن سے سنتے اور اس کے مضمون کا مسلسل ذکر کرتے رہتے۔ آغاز ایم ٹی اے سے ڈش لگوائی جلسہ سالانہ یو۔کے کے موقعہ پر ہر سال گھر میں جلسہ سالانہ کا ماحول پیدا کرتے۔ باقاعدہ جو ہمارے عزیز و اقارب ایم ٹی اے دیکھنے کے لئے آتے ان کو کھانا پیش کرتے۔ جلسہ سالانہ کے ایام میں دنیاوی کاروبار چھوڑ دیتے۔ جلسہ کے پروگرام میں شامل ہوتے۔ حضور نے لال کتاب کی تحریک فرمائی تو فوراً گھر میں لال کتاب خرید کر لائے جماعتی کاموں کے سلسلہ میں بھی لال کتاب بڑی زبردست جلد کروا کر بنوائی اور پھر اس پر عمل کرتے رہے۔

جلسہ سالانہ قادیان 1991ء میں شرکت کا موقعہ ملا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات ہوئی۔ بہت خوش ہوئے۔ خدا کا شکر ادا کیا کہ خدا تعالیٰ نے زندگی میں خلیفہ وقت سے دوبارہ ملاقات کروادی۔ اپنا واقعہ سنایا کہ میں نے ملاقات کے دوران حضور کو درخواست کی کہ میرے سر پر بھی ہاتھ سے پیار دیں۔ تو حضور نے سر پر ہاتھ سے پیار دیا۔ مجلس عرفان کے دوران حضور ایدہ اللہ کو تعارف کروایا تو حضور نے فرمایا چوہدری حاکم علی مرحوم کو میں جانتا ہوں۔ والد صاحب کو فرمایا کہ آپ کے خطوط آتے رہتے ہیں۔ یہ واقعات خوشی سے سنایا کرتے تھے اور خدا کا شکر ادا کرتے تھے۔

ربوہ میں سکونت کے دوران مسلسل ساری زندگی جماعتی کام کرتے رہے۔ جماعت کے مختلف عہدوں پر کام کرتے رہے آخر میں وفات کے وقت سیکرٹری تحریک جدید، سیکرٹری امور عامہ اور سیکرٹری جائیداد کے عہدہ پر پوری ذمہ داری کے ساتھ کام کررہے تھے۔

مالی قربانی میں پیش پیش تھے مالی وسعت بہت زیادہ نہ تھی لیکن دین کے میدان میں آگے بڑھتے۔ خاندان کے تمام افراد اور بچوں کو بھی مالی قربانی میں شامل ہونے کی رغبت دلاتے۔ محلّہ کی سطح پر جب بھی مالی تحریک کے سلسلہ میں چندہ اکٹھا کرنے کے لئے روانہ ہوتے تو سب سے پہلے اپنی رسید کاٹتے۔ اسی طرح ایک دفعہ تعمیر بیت الاحمد فیکٹری ایریا کے وقت صدر صاحب کے ساتھ اور دوسرے ممبران عاملہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے ایک لسٹ تیار کروائی جس میں اندازاً رقم اور نام لکھے کہ ان احباب کے پاس جا کر چندہ اکٹھا کرتے ہیں۔ دعا کے بعد جب چلنے لگے تو سب سے پہلے خود رقم نکال کر اپنی طرف سے چندہ سیکرٹری صاحب مال کے حوالہ کیا۔

بچپن سے لے کر آخر وقت تک جماعت کے کام کو افضلیت دیتے۔ اور حقیقتاً دین کو دنیا پر مقدم کرنے کی عملی تفسیر بننے کی کوشش کرتے زندگی میں بہت سارے مواقع ایسے آئے کہ نماز عصر بیت الذکر میں ادا کرنے گئے وہاں صدر صاحب نے بتایا میٹنگ ہے۔ فلاں کام ہے۔ جو بازار میں اشیاء بیچنے کے لئے لے کر جانی ہوتی تھیں وہ تیار کروا کر نماز عصر پڑھنے کے لئے جاتے تھے۔ نماز پڑھ کر واپس آتے تو چھوٹے بھائی کو کہتے کہ فوراً اشیاء اتار دو سائیکل خالی کر دو۔ میٹنگ کے لئے یا صدر صاحب کے ساتھ روانہ ہو جاتے۔ پھر رات دس گیارہ بجے واپس آتے۔

آپ کا ایک شوق کتب سلسلہ کا خریدنا اور پھر مطالعہ کرنا تھا۔ خاکسار کے مربی سلسلہ بننے سے پہلے بھی اس قدر کتب ہمارے گھر میں موجود تھیں کہ جامعہ احمدیہ میں پڑھنے کے دوران بہت ساری کتب گھر سے ہی مل جاتی تھیں۔ خریدنے کی ضرورت نہ پڑتی تھی یہ سب والد صاحب کا شوق تھا۔ جماعتی رسائل تشحیذ، خالد، مصباح، انصار اللہ سب ہمارے گھر آتے اور آج تک آرہے ہیں۔

اخبار الفضل تو آپ کی خوراک تھی۔ الفضل روزانہ صبح صبح مسلسل ساری زندگی پڑھتے رہے اور گھر والوں کو اس کے متعلق بتلاتے۔ مضامین پڑھنے کے لئے بچوں کو کہتے خاکسار جب کبھی ربوہ گھر آتا تو ضرور مجھ سے الفضل میں آنے والے واقعات کا تذکرہ کرتے۔

جو بھی نئی کتاب شائع ہوتی اس کو خریدتے اور جب میں گھر آتا تو مجھے بتاتے کہ اس مہینہ فلاں تنظیم یا نظارت اشاعت نے یہ کتاب چھاپی ہے۔ اور مجھے دکھاتے اور پڑھنے کے لئے کہتے۔ گھر میں دوسرے سب بہن بھائیوں کو اس کے پڑھنے کے لئے کہتے۔ انصار اللہ کے نصاب کی کتب پڑھتے۔ پرچہ حاصل کرتے اور اس کو حل کرنے کی بھرپور کوشش کرتے۔ سلسلہ کے بزرگوں اور مربیان سے بہت لگاؤ رکھتے تھے۔ خاکسار کے مربی سلسلہ بننے سے پہلے ہی بہت سارے مربیان کرام سے خاص پیار رکھتے تھے۔

دعوت الی اللہ کے سیکرٹری مسلسل کئی سال رہے جب نیا شعبہ بنا تو پہلے سیکرٹری والد صاحب ہی بنے۔ محنت سے کام کا آغاز کیا مسلسل حضور ایدہ اللہ کے خطبات کی روشنی میں دعوت الی اللہ کے کام کو سمجھا۔

خاکسار کو ایک دفعہ بتایا کہ جڑانوالہ دعوت الی اللہ کے لئے میں گیا وہاں صدر صاحب سے تعارف ہوا تو انہوں نے میرا بھی ذکر کیا جو خاکسار وہاں تین سال خدمت سرانجام دیتا رہا ہے۔ بہت خوش ہوئے کہ اچھا کام کیا ہے لوگ ابھی تک دعائیں دیتے ہیں مجھے نصیحت کرتے کہ بیٹا ہمیشہ لگن، محنت اور اخلاص سے کام کرتے رہنا۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ والد صاحب کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا کرے۔ اور ہم سب بہن بھائیوں کو صبر جمیل عطا کرے۔ اور ان کی تمام نیکیوں کا وارث بنائے۔ دین کے میدانوں میں آگے سے آگے بڑھاتا چلا جاوے۔ آمین۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **34297** میں سعیدہ بیگم زوجہ قریشی محمد سعید قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-6-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے-1- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/1000 روپے-2- طلائی انگوٹھی وزنی 3 ماشے مالیتی -/1500 روپے- 3- گریجوئٹی -/252000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/2663 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی - اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ سعیدہ بیگم زوجہ قریشی محمد سعید رحمٰن کالونی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد سعید قریشی ولد قریشی محمد حنیف قمر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد احمد علی رحمٰن کالونی ربوہ

مسل نمبر **34298** میں عطیۃ السلام بنت عبدالباسط قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-4-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- طلائی زیورات وزنی 15 گرام 790 ملی گرام مالیتی -/8368 روپے- نقرئی زیورات وزنی 41 گرام 930 ملی گرام مالیتی -/350 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی - اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ عطیۃ السلام بنت عبدالباسط رحمٰن کالونی ربوہ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد احمد علی رحمٰن کالونی ربوہ گواہ شد نمبر 2 غفور احمد ولد نذیر احمد رحمٰن کالونی ربوہ

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم نعیم احمد اقبال مربی سلسلہ اطلاع دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے میرے بھائی مکرم مسرور احمد صاحب آف کیلگری (کینیڈا) کو بیٹی کے بعد مورخہ 14 جون 2002ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت ''عیون احمد'' نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترم چوہدری غفور احمد صاحب کا پوتا اور مکرم مولانا خلیل احمد مبشر صاحب مربی سلسلہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے بچے کے خادم دین اور درازی عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم طارق اعجاز صاحب گجرات کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 25 جون 2002ء کو پہلی بچی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولودہ کا نام ''ثمرین طارق'' عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ بچی مکرم چوہدری ظفر احمد صاحب مرحوم آف گجرات کی پوتی اور مکرم چوہدری محمد اقبال صاحب صدر حلقہ چکلالہ راولپنڈی کی نواسی ہے۔ احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، خادمہ دین اور باعمر بنائے۔ (آمین)

درخواست دعا

محترمہ بیگم چوہدری شریف احمد وڑائچ صاحب سخت بیمار ہیں اور آغا خان ہسپتال کراچی میں داخل ہیں۔ ان کی کامل صحت یابی اور لمبی عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم صوفی محمد حسین صاحب دارالیمن ربوہ پیشاب اور بخار کی تکلیف میں مبتلا ہیں مثانے کا آپریشن تجویز ہوا ہے کمزوری اور ضعف بہت ہے احباب سے ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

فزیوتھراپی اسسٹنٹ کی آسامی

فضل عمر ہسپتال میں فزیوتھراپی اسسٹنٹ کی ایک آسامی خالی ہے۔ ایسے امیدوار جو خدمت خلق کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں صدر محلہ/امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ بنام ایڈمنسٹریٹر روانہ کریں۔ شناختی کارڈ، سند میٹرک، ڈپلومہ تھراپی اسسٹنٹ اور تجربہ کی کاپی ساتھ منسلک کریں۔ ان کو گریڈ 4580-95-2680 کی ابتدائی تنخواہ ماہوار اور گرانی الاؤنس مبلغ -/1000 روپے ماہوار ملے گا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

مکرم ملک جہانگیر محمد جوئیہ صاحب سابق امیر ضلع خوشاب سڈنی آسٹریلیا کے دماغ کا آپریشن ہوا ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا ہے۔ ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم ارشاد احمد دانش صاحب مربی ضلع خوشاب لکھتے ہیں خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے 16 جولائی 2002ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ''خاقان احمد دانش'' عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچہ مکرم محمد جمیل صاحب مرحوم آف گوجرہ کا پوتا اور مکرم رانا غفور احمد صاحب آف بہوڑو چک 18/R.B ضلع شیخوپورہ کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اس بچے کو نیک خادم دین، باعمر، والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔

دورہ نمائندہ الفضل

ادارہ الفضل مکرم محمد شریف صاحب (ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر) کو جماعتی دورہ پر بطور نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے ضلع گوجرانوالہ کیلئے بھجوا رہا ہے۔

(i) توسیع اشاعت الفضل کیلئے خریدار بنانا۔

(ii) الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی۔

(iii) الفضل کے خریداروں سے چندہ الفضل اور بقایا جات کی وصولی۔

امراء۔ صدران۔ مربیان۔ قائدین و جملہ احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

بقیہ صفحہ 1

حاصل کرنے والے اطفال میں محترم مہمان خصوصی نے انعامات تقسیم فرمائے۔ معیار صغیر میں مکرم تجمل احمد صاحب اور معیار کبیر میں مکرم نعیم اللہ صاحب کو مقابلہ جات کے بہترین اطفال قرار دیا گیا۔ بہترین ضلع کا انعام ربوہ نے حاصل کیا۔ محترم مہمان خصوصی نے اپنے اختتامی خطاب میں وعدہ اطفال کو پورا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ انہوں نے وعدہ کے چیدہ چیدہ نکات کی تشریح بیان فرمائی اور نظام کی پابندی، خلیفۃ المسیح کی تمام نصائح پر عمل کرنے اور سچ بولنے کی طرف توجہ دلائی۔ دعا کے ساتھ ان مقابلہ جات کا اختتام ہوا۔ اس تقریب کے بعد نماز ظہر وعصر ادا کی گئیں جس کے بعد تمام مہمانان اور اطفال کو ظہرانہ پیش کیا گیا۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

عراق ایٹمی ہتھیار حاصل کر رہا ہے

برطانیہ برطانوی وزیراعظم ٹونی بلیئر نے عراق پر الزام لگایا ہے کہ وہ اپنے ہتھیاروں کو مزید مضبوط اور خطرناک بنانے کیلئے ایٹمی ہتھیار حاصل کر رہا ہے۔ برطانوی میگزین کو ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ امریکی صدر بش کی طرف سے صدام حکومت کو ختم کرنے کیلئے فوجی کارروائی کی اہمیت وقت بتائے گا تاہم فوجی کارروائی سے قبل عوام کی رائے لینا ضروری ہو گا۔ برطانوی جریدے ''دی مرر'' نے لکھا ہے کہ عراق کے وسیع پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں کو تباہ کرنا محض ایک بہانہ ہے۔ جس میں کلیدی کردار امریکہ، برطانیہ اور ترکی کی افواج کریں گی۔ 2004ء کے انتخابات میں کامیابی اور مالیاتی سکینڈل سے توجہ ہٹانے کیلئے امریکی صدر نومبر سے پہلے عراق پر حملہ کریں گے۔ دریں اثناء عراقی اخبارات نے لکھا ہے کہ عراقی صدر صدام حسین اکتوبر کے وسط میں ریفرنڈم کروانے پر غور کر رہے ہیں۔ جس میں صدام حسین کو آئندہ سات سال کیلئے پھر صدر منتخب کر لیا جائے گا۔ عراقی حکومت کے ترجمان نے برطانوی وزیراعظم کے الزامات کی تردید کی ہے کہ عراق ایٹمی ہتھیار حاصل کر رہا ہے۔

صدر راج کے نفاذ کی تجویز بھارت کے نائب

وزیراعظم و وزیر داخلہ ایل کے ایڈوانی نے حزب اختلاف کی طرف سے صوبہ گجرات کے وزیر اعلیٰ نریندرا مودی کی برطرفی اور صدر راج کے مطالبہ کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت تمام ریاستوں میں انتخابات سے ایک ماہ قبل صدر راج کے نفاذ کی تجویز پر غور کر رہی ہے۔ لیکن صرف صوبہ گجرات میں اس قسم کے مطالبہ کو تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔

حامد کرزئی اور وزیر دفاع میں اختلافات

افغانستان کے عبوری صدر حامد کرزئی اور وزیر دفاع جنرل قاسم فہیم کے درمیان اختلافات میں اضافہ ہو گیا ہے۔ ریڈیو تہران کے مطابق یہ اختلافات افغانستان کیلئے ایک خطرہ تصور کئے جا رہے ہیں۔

بش کی مقبولیت میں کمی نیویارک کی ایک کمپنی

''ذوگبی انٹرنیشنل'' کے سروے کے مطابق 47 فیصد امریکیوں نے خیال ظاہر کیا ہے کہ صدر بش ری الیکشن کے حقدار ہیں جبکہ 32 فیصد نے کہا ہے کہ یہ تبدیلی کا وقت ہے۔ دوسرا سروے اسی عرصے کے دوران ''وال سٹریٹ جرنل'' اور ''این بی سی نیوز'' نے کیا جس کے مطابق 46 فیصد امریکیوں نے بالخصوص مالیاتی سکینڈل کے حوالے سے بش کی کارکردگی پر عدم اطمینان کا اظہار کیا ہے۔

انٹرنیٹ کا استعمال حالیہ سروے کے مطابق

برطانیہ انٹرنیٹ کے استعمال میں فرانس سے آگے نکل گیا ہے۔ فرانس میں صرف 20 فیصد جبکہ برطانیہ میں 37 فیصد افراد گھر میں انٹرنیٹ استعمال کرتے ہیں۔ امریکہ میں انٹرنیٹ استعمال کرنے کی شرح دوسرے ممالک سے زیادہ ہے۔ جہاں کل آبادی کا 54.7 فیصد انٹرنیٹ صارفین پر مشتمل ہے۔ جن کی کل تعداد 15 کروڑ سے زائد ہے۔ جبکہ جاپان دوسرے نمبر پر ہے۔

چین سے فوجی رابطے پینٹاگون نے چین سے

فوجی رابطے بڑھانے پر غور شروع کر دیا ہے۔ جبکہ چند روز قبل پینٹاگون اور اس کے سربراہ چین سے تعلقات کی مخالفت کر رہے تھے۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ پینٹاگون کا ارادہ حکومت چین کے ردعمل کو دیکھتے ہوئے بتدریج آگے بڑھنا ہے مبصرین کے مطابق دونوں ممالک کی فوجی حوالے سے بڑھتی ہوئی قربت اس امر کی جانب اشارہ کر رہی ہے کہ دونوں ملک ان تعلقات کے محتاج ہیں۔ رابطے کا اقدام پینٹاگون نے نائب وزیر دفاع کو بیجنگ بھیج کر اٹھایا ہے۔

امریکی بمباری کے نتائج امریکہ کی جانب سے

یکم جولائی کو افغانستان میں کی گئی بمباری کے نتیجہ میں افغان حکومت میں دراڑ پیدا ہو گئی ہے۔ بارات پر ہونے والے حملے کے خلاف پہلا تنازع حامد کرزئی اور وزیر خارجہ ڈاکٹر عبداللہ کے درمیان پیدا ہوا۔ اسی حوالے سے وزیر دفاع اور حامد کرزئی میں بھی اختلافات ہیں۔

امریکی امیگریشن قوانین میں سختی امریکہ نے

تمام غیر ملکیوں اور قانونی تارکین وطن کیلئے امیگریشن کے قوانین مزید سخت کر دیئے ہیں۔ جس سے ایک کروڑ افراد متاثر ہونگے۔ ان لوگوں کو حکم دیا گیا ہے کہ اگر وہ اپنی رہائش تبدیل کریں تو دس یوم کے اندر متعلقہ حکام کو اطلاع دی جائے۔ جو لوگ اس پر عمل نہیں کرینگے انہیں بلکہ بدری جرمانہ اور قید کی سزا دی جائے گی۔

جوہری فضلہ کا سٹور امریکی صدر جارج بش نے

ایک بل پر دستخط کئے ہیں جس کے تحت ریاست نوادا کے پہاڑی غاروں میں جوہری فضلہ محفوظ کرنے کے لئے زیر زمین ایک بہت بڑا سٹور تیار کیا جائے گا۔ جس میں 130 ایٹمی تنصیبات کا 77 ہزار ٹن مواد محفوظ ہو گا۔ ریاستی حکومت کی طرف سے ممانعت کی جا رہی ہے۔

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
اکسیر نونہال
قابل اعتماد ''بے بی ٹانک''
معدہ و جگر کی اصلاح کر کے غذا جزو بدن بناتا ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب				
جمعہ	26-جولائی	زوال آفتاب	:	1-15
جمعہ	26-جولائی	غروب آفتاب	:	8-12
ہفتہ	27-جولائی	طلوع فجر	:	4-44
ہفتہ	27-جولائی	طلوع آفتاب	:	6-18

سیاسی جماعتوں کے غیر قانونی فنڈز ضبط کرنے کا حکم

الیکشن کمیشن نے پولیٹیکل پارٹیز رولز 2002ء جاری کردیئے ہیں- ان رولز کے مطابق جو بھی سیاسی جماعت انتخابات میں حصہ لینے کی خواہش مند ہے اسے 5 اگست سے پہلے اپنے انتخابات مکمل کرانا ہوں گے- یہ بھی کہا گیا ہے کہ سیاسی جماعتوں کے غیر قانونی فنڈز ضبط کرلئے جائیں گے-

غیر قانونی اسلحہ کے خلاف مہم

گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ صوبہ بھر میں پوسٹنگ ٹرانسفر کے معاملے میں کسی قسم کی بدنیتی شامل نہیں ہے- ہر پوسٹنگ سے قبل آئی ایس آئی اور سپیشل برانچ کی رپورٹس حاصل کرلی جاتی ہیں- انہوں نے انتخابات سے پہلے غیر قانونی اسلحہ کے خلاف بھرپور مہم چلانے کا بھی حکم دے دیا ہے-

قوم کی قسمت سے کھیلنے والوں کا دور واپس نہیں آنے دیں گے

صدر مملکت نے کہا ہے کہ قومی دولت لوٹنے والوں اور اس ملک وقوم کی قسمت سے کھیلنے والوں کا دور کسی قیمت پر واپس نہیں آنے دیا جائے گا- حکومت ایسے عناصر کا راستہ روکنے اور بار بار جمہوریت میں پڑنے والی رکاوٹوں کو دور کرنے کیلئے آئینی ترامیم لارہی ہے-

16 پاکستانی اعلیٰ افسر امریکہ میں تربیت لیں گے

امریکہ نے دہشت گردی کے خاتمے اور دہشت گرد تنظیموں سے نمٹنے کیلئے پوری دنیا کے اتحادی ممالک کے اعلیٰ افسروں کو تربیت دینے کا فیصلہ کیا ہے- اس سلسلے میں پہلی اینٹی ٹیررسٹ ورکشاپ 28 جولائی سے واشنگٹن میں ہورہی ہے پانچ روز تک جاری رہنے والی اس ورکشاپ میں چیف سیکرٹری پنجاب سمیت 16 پاکستانی افسروں میں ڈی رینجرز اور کئی شعبوں کے اعلیٰ افسر بھی شامل ہیں-

ترقی کے اعتبار سے پاکستان کا 138 واں نمبر

اقوام متحدہ کی عالمی ترقیاتی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ فوجی حکمرانوں کے دور میں پاکستان ترقیاتی انڈکس میں نیچے چلا گیا ہے- اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان دنیا کے 173 ممالک میں ترقیاتی میدان میں 138 ویں نمبر پر پہنچ چکا ہے- نچلی سطح میں افریقی ممالک شامل ہیں- رپورٹ کے مطابق 15 سال سے زائد عمر کے 56.8 فیصد پاکستانی ان پڑھ ہیں اور 84.6 فیصد آبادی ایک روز میں دو ڈالر سے بھی کم کماتی ہے-

دینی جماعتوں نے مدرسہ آرڈیننس مسترد کردیا

دینی مدارس کی پانچ تنظیموں نے اعلان کیا ہے کہ اگر حکومت نے مدرسہ آرڈیننس نافذ کیا تو شدید مزاحمت کی جائے گی- مجلس عمل کے نمائندوں نے دینی مدارس کی تنظیموں کے مدرسہ آرڈیننس کے خلاف مکمل یکجہتی اور تعاون کا یقین دلایا- یہ کہا گیا کہ حکومت دینی مدارس پر قبضہ کرکے دینی تعلیم کا حلیہ بگاڑنا چاہتی ہے-

پاکستان میں صرف مذہبی جماعتیں ہی نہیں سب مسلمان ہیں

صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ پاکستان میں سب مسلمان ہیں صرف مذہبی جماعتیں ہی مسلمان نہیں ہیں- یہ اسلامی ریاست ہے اور ہم سب اتنے ہی اچھے اور برے مسلمان ہیں جتنے مذہبی جماعتوں میں ہیں- وہ پی ٹی وی ورلڈ نیوز کی پہلی نشریات کو خصوصی انٹرویو دے رہے تھے-

خالص سونے کے زیورات کا مرکز

الفضل جیولرز

چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ

پروپرائٹر:- غلام مرتضیٰ محمود

فون دکان 213649 فون رہائش 211649

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ- کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں

بخارا اصفہان، شجر کاری جی ٹیبل ڈائز- کوکیشن افغانی وغیرہ

احمد مقبول کارپٹس

مقبول احمد خان آف شکرگڑھ

12- ٹیگلور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل

042-6306163-6368130 Fax:042-6368134

E-mail:mobi-k@usa.net

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61

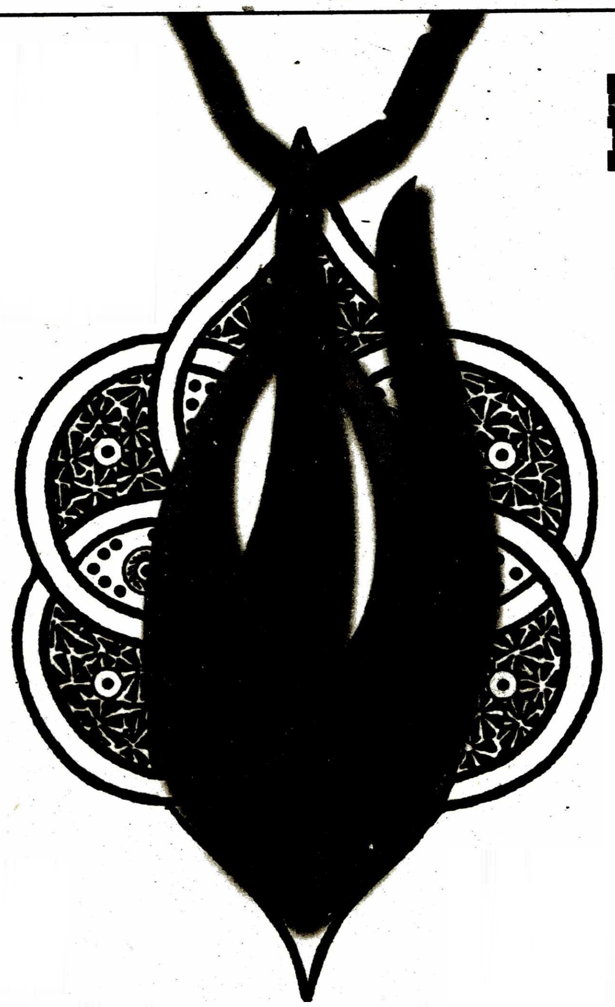

ELLERY THAT STANDS OUT.
h. Innovative. Unique.

Ar-Raheem Jewellers – the shortest distance between you and the finest hand-crafted jewellery in Pakistan.

For you, we have a broad selection of breath-taking designs in pure gold, studded and diamond jewellery. So, whether it's casual jewellery or wedding jewellery you are looking for, we have an exclusive design just for you.

In our latest collection, we have introduced an amazing 22 carat gold pendant. Inspired by Islamic calligraphy, this stunning design has been selected from the World Gold Council's 1999 Zargalli* gold jewellery design contest.

*Zargalli gold jewellery design contest is a promotional property of World Gold Council in Pakistan.

Ar-Raheem

Ar-Raheem Jewellers
Khurshid Market, Hyderi, Karachi-74700.
Tel: 6649443, 6647280.

New Ar-Raheem Jewellers
1st Floor, Bhayani Chambers, Khurshid Market, Hyderi, Karachi-74700. Tel: 6640231, 6643442. Fax: 6643299

Ar-Raheem Seven Star Jewellers
Mehran Shopping Centre, Kehkashan, Block 8, Clifton. Karachi. Tel: 5874164, 5874167. Fax: 5874174